حج وعمرہ سیلفی لینے کا حکم؟

فضیلۃ الشیخ عبدالرزاق بن عبدالمحسن العباد البدر حفظه الله
(رکن تعلیمی کمیٹی، جامعہ اسلامیہ، مدینہ نبویہ)
ترجمہ وترتیب: طارق علی بروہی

مصدر: "وصية الإمام ابن القيم لأحد إخوانه" کی شرح کے آڈیو کلپس سے مختصر مفہوم۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم الله الرحمن الرحيم

دیگر عبادات کی طرح حج وعمرہ میں بھی نمود ونمائش وریاءکاری سے پرہیز اور اخلاص نیت شرط ہے، اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ﴾ (آل عمران: 97)

(اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج (فرض) ہے)

﴿وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ (البقرۃ: 196)

(اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو)

اور حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے:

’’أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ‘‘[1]

(میں تمام شریکوں سے بڑھ کر شرک سے غنی ہوں۔ جس کسی نے کوئی عمل کیا اور اس میں میرے ساتھ کسی غیر کو شریک کیا تو میں اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں)۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخلاص نیت کو پانے اور ریاءکاری سے بچاؤ کے لیے میقات پہنچ کر خصوصی دعاء فرماتے تھے:

’’اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا، وَلَا سُمْعَةَ‘‘[2]

---

[1] صحيح مسلم كتاب الزهد والرقائق باب من أشرك في عمله غير الله۔

[2] اسے امام ابن ماجہ نے اپنی سنن 2890 میں روایت فرمایا اور شیخ البانی نے صحیح ابن ماجہ 2355 میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(اے اللہ! (اسے) ایسا حج (بنادے) جس میں نہ دکھلاوا ہو نہ جگ سنوائی)۔

لیکن ہمارے یہاں قدیم ریاء کاری سے بھی بڑھ کر اب کیمرے کے ذریعے یہ سب کیا جاتا ہے، کہ میں حج عمرہ کررہا ہوں پھر دنیا کو دکھایا جاتا ہے، بلکہ بسا اوقات تو صرف تصویر بنوانے کے لیے دعاء کے لیے ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں کہ مجھ میں کتنا خشوع وخضوع ہے، اس عظیم ترین عبادت کو اللہ کی رضا کے بجائے اس کام کے لیے کیا جارہا ہے، جو بلاشبہ بدترین دکھلاوا اور ریاء کاری ہے جسے حدیث مبارک میں شرک اصغر تک کہا گیا ہے، تو اتنی محنت، وقت اور پیسہ صرف کرکے انسان عبادت قبول کروانے اور گناہ بخشوانے کے بجائے اپنے نامۂ اعمال میں ریاء کاری وشرک اصغر لکھوا کر لائے، یہ کتنی بڑی محرومی ہے۔ اللہ تعالی ہم سب کو اخلاص نیت عطاء فرمائے۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔